

مولائے کائنات سیدنا حضرت علی مرتضیٰ علیہ السلام سے مروی

پہل حدیث

تالیف

حضرت شاہ ولی اللہ محدث دہلوی رحمۃ اللہ علیہ

ترجمہ

شیخ الاسلام حضرت سید محمد بادشاہ حسینی لئیق رحمۃ اللہ علیہ

ناشر
شیخ الاسلام لئیق اکیڈمی قادری چمن
فلک نما - حیدرآباد

مولائے کائنات سیدنا حضرت علی مرتضیٰ علیہ السلام سے مروی

پہل حدیث



تالیف

حضرت شاہ ولی اللہ محدث دہلوی رحمۃ اللہ علیہ

ترجمہ

شیخ الاسلام حضرت سید محمد بادشاہ حسینی لئیق رحمۃ اللہ علیہ

ناشر

شیخ الاسلام لئیق اکیڈمی قادری چمن

فلک نما۔ حیدرآباد

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ
حَامِدًا وَ مُصَلِّيًا وَ مُسَلِّمًا

حرفِ آغاز

شیخ الاسلام حضرت سید محمد بادشاہ حسینی لئیق رحمۃ اللہ علیہ

ایک مدت سے تمنا تھی کہ ”اربعین“ یعنی حضرت شاہ ولی اللہ محدث دہلوی رحمۃ اللہ علیہ کی جمع کردہ چالیس احادیث شریفہ جن کی سند مسلسل روایت فقیر کو اپنے استاذ محترم انجی محترم علامہ حضرت الحاج شاہ عبدالقدیر محمد صدیقی الحسینی القادری مدظلہم العالی سے پہنچی ہے ان کو ترجمہ کے ساتھ شائع کرے۔ اس چہل حدیث کی خصوصیت یہ ہے کہ ان کے رواۃ اعلیٰ، اہلبیت نبوت کبریٰ علی جدہم وعلیہم الصلوٰۃ والتسلیم ہیں، اس طرح یہ احادیث مبارک خاندان رسالت نبوت کے توسط کی بدولت اپنی آپ نظیر اور نور علی نور ہیں۔

چہل حدیث کے یاد کرنے والوں کی فضیلت میں جیسا کہ سب کو معلوم ہے کہ تاجدار کونین ارواحنا القداء نے ارشاد فرمایا ہے:

مَنْ حَفِظَ عَلٰی اُمَّتِيْ اَرْبَعِيْنَ حَدِيْثًا فِيْ اَمْرِ دِيْنِهَا بَعَثَهُ اللّٰهُ فَقِيْهَا وَ كُنْتُ لَهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ شَافِعًا وَ شَهِيدًا۔

جس نے میری امت میں سے امر دین کی چالیس حدیثیں یاد کیں یا یاد دلادیں تو اللہ تعالیٰ اس کو زمرہ فقہاء میں مبعوث فرمائے گا اور میں اس کا

قیامت میں شفیع اور گواہ رہوں گا۔

ان احادیث شریفہ کے متعلق جیسا کہ اوپر عرض کیا گیا کہ ان کی روایت کا سرچشمہ حضرات اہلبیت کرام علیہم السلام ہیں یعنی یادگار شہداء کربلا سیدنا امام زین العابدین علیہ السلام کو یہ حدیثیں اپنے والد ماجد سید الشہداء حضرت سیدنا امام حسین علیہ السلام سے ملیں اور امام ہمام کو اپنے پدر بزرگوار سلطان الاولیاء مظہر العجائب حضرت مولائے کائنات سیدنا علی ابن ابی طالب علیہ السلام سے اور حضرت مولائے متقین نے ان احادیث کو اپنے چاہنے والے آقا محبوب رب العالمین سید الانبیاء والمرسلین روحی و ارواح العالمین لہ الفداء سے سنا اور یاد رکھا اور سلسلہ بہ سلسلہ ہم تک پہنچا دیا۔

شکر نعمت ہائے تو چنداں کہ نعمت ہائے تو

اس فقیر نے اپنے برادران سلسلہ عالیہ قادریہ کے لئے اس کو طبع کرا دیا ہے۔ برادران سلسلہ کے علاوہ جو اصحاب اس ”سلسلۃ الذہب“ کے سند کی سعادت حاصل کرنا چاہیں تو وہ ان احادیث کو صحت کے ساتھ یاد کرنے سننے پر انہیں بھی مذکور الصدر چہل حدیث کی سند مل سکے گی۔

وَاللّٰهُ وَلِيُّ التَّوْفِیْقِ وَهُوَ خَيْرُ رَفِیْقٍ۔

(شیخ الاسلام حضرت) سید محمد بادشاہ حسینی (رحمۃ اللہ علیہ)

تقریظ

جانشین شیخ الاسلام حضرت مولانا سید حسن ابراہیم حسینی قادری سجاد پاشا مدظلہ العالی

حضور سید عالم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے احادیث شریفہ امت مسلمہ کیلئے باعث خیر و برکت، اسوۂ حسنہ اور دارین میں نجات کے ضامن ہیں۔ حدیث شریف کو سننا، سنانا، پڑھنا، یاد کرنا سب اجر عظیم کا ذریعہ ہیں۔ احادیث شریفہ پر مشتمل منجملہ کتابوں کے اربعین یعنی چہل حدیث بھی ہے کیونکہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے چالیس احادیث شریفہ یاد کرنے پر خوشخبری سنائی ہے۔ زیر نظر کتاب ”چہل حدیث“ تالیف حضرت شاہ ولی اللہ محدث دہلوی رحمۃ اللہ علیہ، عبادت و معمولات کے ان پہلوؤں پر مشتمل ہے جس پر عمل پیرا ہونے کی آج پہلے سے زیادہ ضرورت ہے۔ خاص طور پر یہ چالیس احادیث شریفہ تمام کے تمام حضرت مولائے کائنات علی مرتضیٰ علیہ السلام سے مروی ہونے کے سبب قارئین کے لئے محبت اہل بیت اطہار میں اضافہ کا سبب بھی بنیں گے۔ اس اربعین کو میرے جد مکرم حضرت شیخ الاسلام سید محمد بادشاہ حسینی علیہ الرحمہ نے اردو ترجمہ کر کے شائع فرمایا تھا۔ الحمد للہ احقر کو یہ چہل حدیث حضرت قبلہ کو سنانے اور حضرت قبلہ سے اس کی سند مسلسل روایت حاصل ہے۔

اس اشاعت میں مشہور کتب حدیث کے حوالہ بھی درج کئے گئے ہیں تاکہ حوالہ کیلئے رجوع کرنے میں سہولت ہو۔ اگرچہ راوی مختلف ہے لیکن متن وہی ہے۔

اللہ تعالیٰ اس اشاعت کو قبول فرمائے اور ہم سبھی کو احادیث شریفہ پر عمل پیرا ہونے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین بجاہ طہ ولس

(جانشین شیخ الاسلام حضرت مولانا) سید حسن ابراہیم حسینی قادری سجاد پاشا

18 فروری 2016ء بروز جمعرات 8 جمادی الاول 1437ھ

عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ:
حضرت علی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

(۱)

لَيْسَ الْخَبْرُ كَالْمُعَايَنَةِ
خبر دیکھنے کی طرح (یقینی) نہیں ہوتی

(۲)

الْحَرْبُ خَدْعَةٌ
لڑائی ایک دھوکہ ہے

(۳)

الْمُسْلِمُ مِرَاةُ الْمُسْلِمِ
مسلمان، مسلمان کا آئینہ ہے

۱: مسند الإمام أحمد بن حنبل، مُسْنَدُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْعَبَّاسِ

۲: صحيح البخاري، كِتَابُ الْجِهَادِ وَالْيَتِيمِ

۳: الفتح الكبير، حرف الميم

(۴)

الْمُسْتَشَارُ مُؤْتَمَنٌ

جس سے مشورہ لیا جاتا ہے وہ امانت دار سمجھا جاتا ہے

(۵)

اسْتَعِينُوا عَلَى الْحَوَائِجِ بِالْكِثْمَانِ

اپنی حاجتوں میں اللہ سبحانہ سے مدد طلب کرو

سب سے چھپا کر

(۶)

اتَّقُوا النَّارَ وَلَوْ بِشِقِّ تَمْرَةٍ

آگ سے بچو اگرچہ کھجور کا ٹکڑا دے کر ہی سہی

(۷)

الدُّنْيَا سِجْنُ الْمُؤْمِنِ وَجَنَّةُ الْكَافِرِ

دنیا مومن کا قید خانہ ہے اور کافر کی جنت



۴: سنن أبي داود، كتاب الأدب

۵: المعجم الكبير، باب الميم

۶: صحيح البخاري، كتاب الزكاة

۷: صحيح مسلم، كتاب الزهد والرقائق

(۸)

الدَّالُّ عَلَى الْخَيْرِ كَفَاعِلُهُ
بھلائی کا راستہ بتانے والا بھلائی کرنے والے کی طرح ہے

(۹)

لَا يَحِلُّ لِلْمُؤْمِنِ أَنْ يَهْجُرَ أَخَاهُ فَوْقَ ثَلَاثَةِ أَيَّامٍ

مومن کو جائز نہیں کہ اپنے بھائی کو تین دن سے
زیادہ چھوڑے (یعنی بات نہ کرے)

(۱۰)

الْحَيَاءُ خَيْرٌ كُلُّهُ

۱۰۔ شرم سرتا پائیکلی ہے۔

(۱۱)

عِدَّةُ الْمُؤْمِنِ كَأَخْذِ الْكَفِّ

مومن کا وعدہ مثل ہاتھ میں ہاتھ لینے کے ہے (یعنی یقینی ہے)

۸: سنن الترمذی، أبواب العلم

۹: صحیح مسلم، کتاب البر والصلة والآداب

۱۰: صحیح مسلم، کتاب الايمان

۱۱: الفتح الكبير، حرف العين

(۱۲)

لَيْسَ مِنَّا مَنْ غَشَّنَا

جس نے ہمیں دھوکہ دیا وہ ہمارا نہیں

(۱۳)

مَا قَلَّ وَكَفَى خَيْرٌ مِمَّا كَثُرَ وَاللّٰهُ

کفایت کرنے والی تھوڑی چیز بہتر ہے غفلت میں

ڈالنے والی زیادہ چیز سے



(۱۴)

الرَّاجِعُ فِي هَبَّتِهِ كَالرَّاجِعِ فِي قَيْئِهِ

اپنی دی ہوئی چیز واپس لینے والا اپنی قے کو

چاٹنے والے کی طرح ہے

۱۲: مسند الإمام أحمد بن حنبل 'مسنند المکین'

۱۳: مصنف ابن ابی شیبہ 'کتاب الدعاء'

۱۴: المعجم الكبير 'باب العين'

(۱۵)

الْبَلَاءُ مَوْكَلٌ بِالْمَنْطِقِ
سارے بلاؤ کی جڑ بکواس ہے

(۱۶)

النَّاسُ كَأَسْنَانِ الْمِشْطِ
لوگ کنگھی کے دندانوں کی طرح ہیں



(۱۷)

الْغِنَى غِنَى النَّفْسِ
تو نگری دل کی تو نگری ہے

(۱۸)

السَّعِيدُ مَنْ وَعِظَ بِغَيْرِهِ
جو اپنے غیر سے نصیحت لے وہی نیک بخت ہے

۱۵: مسند الشہاب

۱۶: کنز العمال، کتاب الصحبة

۱۷: صحيح البخاري، كتاب الزقاق

۱۸: صحيح مسلم، كتاب القدر

(۱۹)

إِنَّ مِنَ الشَّعْرِ لِحِكْمَةً، وَإِنَّ مِنَ الْبَيَانِ لَسِحْرًا

بعض شعر حکمت ہیں اور بعض تقریریں جادو

(۲۰)

عَفُو الْمُلُوكِ إِبْقَاءٌ لِلْمُلِكِ

بادشاہوں کی معافی ملک کی بقا ہے



(۲۱)

الْمَرْءُ مَعَ مَنْ أَحَبَّ

آدمی جسکو دوست رکھتا ہے اسی کے ساتھ رہے گا

(۲۲)

مَا هَلَكَ امْرُؤٌ عَرَفَ قَدْرَهُ
نہیں تباہ ہوا وہ جس نے اپنے رتبے کو جانا

(۲۳)

الْوَلَدُ لِلْفِرَاشِ وَلِلْعَاهِرِ الْحَجَرُ
بچہ زانیہ کے لئے ہے اور زانی کے لئے پتھر ہیں

(۲۴)

الْيَدُ الْعُلْيَا خَيْرٌ مِنَ الْيَدِ السُّفْلَى
اوپر کا ہاتھ بہتر ہے نیچے کے ہاتھ سے

(۲۵)

لَا يَشْكُرُ اللَّهُ مَنْ لَا يَشْكُرُ النَّاسَ
جو لوگوں کا شکر گزار نہیں وہ خدا کا بھی شکر گزار نہیں

(۲۶)

حُبُّكَ الشَّيْءُ يُعْمِي وَيُصِمُّ
کسی چیز پر تیری گرویدگی اندھا بہرا کر دیتی ہے

(۲۷)

جَبَلَتِ الْقُلُوبُ عَلَى حُبِّ مَنْ أَحْسَنَ إِلَيْهَا،
وَبُغْضِ مَنْ أَسَاءَ إِلَيْهَا

لوگوں کی سرشت میں ہے کہ نیکی کرنے والے کو دوست
رکھیں اور برائی کرنے والے سے عداوت

۲۵: سنن أبی داود، کتاب الأدب

۲۶: سنن أبی داود، کتاب الأدب

۲۷: شعب الإيمان، محبة الله عز وجل

(۲۸)

التَّائِبُ مِنَ الذَّنْبِ، كَمَنْ لَا ذَنْبَ لَهُ

گناہ سے توبہ کرنے والا ایسا ہے گویا اُس نے گناہ کیا ہی نہیں

(۲۹)

الشَّاهِدُ يَرَى مَا لَا يَرَاهُ الْغَائِبُ

موجود (حاضر) دیکھتا ہے جس

کو غائب نہیں دیکھتا۔

(۳۰)

إِذَا جَاءَ كُمْ كَرِيمٌ قَوْمٌ فَأَكْرِمُوهُ

جب تمہارے پاس کسی قوم کا بزرگ آئے تو اس کی عزت کرو

۲۸: سنن ابن ماجہ، کتاب الزُّہد

۲۹: مسند الإمام أحمد بن حنبل، مُسْنَدُ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ عَلَيْهِ السَّلَام

۳۰: المعجم الكبير، باب الحِجِيم

(۳۱)

الْيَمِينُ الْفَاجِرَةُ تَدْعُ الدِّيَارَ بِالْأَقْعِ
 جھوٹی قسم شہروں کو برباد کر دیتی ہے

(۳۲)

مَنْ قَتَلَ دُونَ مَالِهِ فَهُوَ شَهِيدٌ
 جو اپنے مال کی حفاظت میں مارا جائے وہ شہید ہے

(۳۳)

الْأَعْمَالُ بِالنِّيَّةِ
 اعمال نیت سے ہیں



(۳۴)

سَيِّدُ الْقَوْمِ خَادِمُهُمْ
 قوم کا سردار اُس کا خادم ہے

۳۱: مسند الامام ابی حنیفہ، باب الثون

۳۲: صحیح البخاری، کتاب المظالم والغصب

۳۳: صحیح البخاری، کتاب العتق

۳۴: الفتح الکبیر، حرف الیٰ

(۳۵)

خَيْرُ الْأُمُورِ أَوْسَطُهَا
میانہ روی بہترین چیز ہے

(۳۶)

اللَّهُمَّ بَارِكْ فِي أُمَّتِي فِي بُكُورِهَا
يَوْمَ الْخَمِيسِ

اے اللہ: میری امت کے لئے جمعرات کی
صبح میں برکت عطا فرما

(۳۷)

كَادَ الْفَقْرُ أَنْ يَكُونَ كُفْرًا
مفلسی کفر سے قریب کر دیتی ہے

۳۵: شعب الإيمان، الاقتصاد فی النفقة

۳۶: سنن ابن ماجہ، کتاب التجارات

۳۷: شعب الإيمان، الحث علی ترک الغل والحسد

(۳۸)

السَّفَرُ قِطْعَةٌ مِنَ الْعَذَابِ

سفر عذاب کا ایک ٹکڑا ہے

(۳۹)

الْمَجَالِسُ بِالْأَمَانَةِ

مجلسیں امانت داری کے ساتھ ہوں



(۴۰)

خَيْرُ الزَّادِ التَّقْوَى

بہتر توشہ پرہیزگاری ہے (یعنی اللہ کا ڈر)

۳۸: صحیح البخاری، کتاب الحج

۳۹: سنن أبی داود، کتاب الأدب

۴۰: الفتح الكبير، حرف الناء

درعی تاثیر کی گزارش: محمد عمر الدین قادری [حافظ]